# نظامت زرعی اطلاعات پنجاب


21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment


## پریس ریلیز

**وزیر صنعت، تجارت وتوانائی پنجاب ایس ایم تنویر کی زیر صدارت زراعت ہاؤس لاہور میں پنجاب سیڈ کونسل کا 56واں اجلاس۔ مختلف فصلات کی 56 نئی اقسام کی منظوری۔ سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید کی اجلاس میں شرکت**

**حکومت پنجاب کاشتکاروں کو پیداواری اہداف کے حصول کے لئے معیاری زرعی مداخل کی فراہمی کے لئے ترجیحاً اقدامات کررہی ہے۔ وزیر صنعت، تجارت وتوانائی ایس ایم تنویر**

**خالص بیج اور بریڈرز کے حقوق کا تحفظ یقینی بنانے کے لئے ڈی این اے فنگر پرنٹس لازم وملزوم ہیں۔ سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید**

**لاہور24مارچ2023:** حکومت پنجاب کاشتکاروں کو پیداواری اہداف کے حصول کے لئے معیاری زرعی مداخل کی فراہمی یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدام کر رہی ہے۔ فصلات کی نئی اقسام کا منظور شدہ اقسام کا بیج سے ملکی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر صنعت، تجارت وتوانائی ایس ایم تنویر نے پنجاب سیڈ کونسل کے 56ویں اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں پبلک پرائیویٹ سیکٹر کی زرعی اجناس کے بیجوں کی 56 نئی اقسام کی منظوری دیدی گئی جن میں دھان، ہائبرڈ مکئی، جئی، چنے، مونگ پھلی، رائیا، سورج مکھی، تل، برسیم، کھجور، گندم اور کپاس کی اقسام شامل تھیں۔ مجموعی طور پر پنجاب سیڈ کونسل کے 56 ویں اجلاس میں صوبائی وزیر نے 56 نئی اقسام کی عام کاشت کے لئے منظوری دی گئی جبکہ 7 مختلف فصلات کی اقسام کو ڈی این اے فنگر پرنٹس رپورٹس 15 دن کے اندر جمع کرانے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صنعت، تجارت وتوانائی پنجاب ایس ایم تنویر نے فصلات کی مختلف اقسام کی منظوری کے سلسلہ میں درپیش مسائل کا جائزہ لینے کے لئے سب کمیٹی "سبز انقلاب 2" قائم کرنے کی ہدایت کی۔ انھوں نے نئی اقسام کی تیاری پر زرعی سائنسدانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ریسرچ ٹرائلز کو مزید بہتر کرنے کی ہدایت کی اور آئندہ کے لئے پنجاب سیڈ کونسل میں زرعی اجناس کی اقسام کی منظوری کو ورائٹی رجسٹریشن اور ڈی این اے فنگر پرنٹنگ کو لازماً لانے کی ہدایت کی۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ موجودہ حکومت معیاری بیج کی تیاری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے تاکہ عالمی معیار کے بیج سے ہم زرعی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کرسکیں جس سے ملکی برآمدات میں بھی اضافہ ہوگا۔ اس موقع پر سیکرٹری زراعت پنجاب واصف خورشید نے زرعی اجناس کی نئی اقسام کی دریافت کرتے وقت معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایات کرتے ہوئے کہا کہ زیادہ اقسام کی دریافت کی بجائے ایسی اقسام دریافت کی جائیں جو فیلڈ میں بہتر رزلٹ دے سکیں۔ ہمارے ملک میں روایتی زراعت کے علاوہ کھجور اور پھلوں کی پیداوار میں اضافہ کے مواقع موجود ہیں۔ سیکرٹری زراعت نے جدید ہارویسٹنگ ٹیکنالوجی کو متعارف کروانے پر زور دیا۔ انھوں زرعی سائنسدانوں پر زور دیا کہ وہ ایسی اقسام دریافت کریں جو فیلڈ میں پانچ سال یا اُس سے زیادہ عرصہ تک کاشتکاروں کی پیداواری لاگت کو کم رکھتے ہوئے منافع کا باعث بن سکیں۔ انھوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلیوں کے مضر اثرات میں کمی کے لئے قوت مدافعت کی حامل فصلات کی نئی اقسام کی تیاری کی جارہی ہے تاکہ بیماریوں کا حملہ کم ہو اور ہماری فی ایکڑ زرعی پیداوار میں اضافہ ہوسکے۔ سیکرٹری زراعت نے خالص بیج اور بریڈرز رائٹس کے حقوق کے تحفظ کے لئے ڈی این اے فنگر پرنٹنگ رپورٹ کو لازم وملزوم قرار دیا۔ اجلاس میں اسپشل سیکرٹری زراعت (مارکیٹنگ) پنجاب کلثوم حئی، ایم ڈی پنجاب سیڈ کارپوریشن شان الحق سمیت پنجاب سیڈ کونسل کے ممبران اور پبلک وپرائیویٹ سیکٹر کے بریڈرز حضرات کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔

☆☆☆☆